



سوال

(309) اللہ اور رسول کے دشمنوں سے دوستی اختیار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس آیت کا کیا مطلب ہے

لَا تَتَّخِذُوا قَوْمًا عَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ... ۱۳... الممتنعہ

(ان لوگوں سے دوستی نہ رکھو جن پر اللہ کا غضب ہوا ہے)؟

کیا ان کے پاس بیٹھنا ان سے بات چیت کرنا اور ان سے ہلکا پھلکا ہنسی مذاق کرنا بھی ”دوستی“ میں شامل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہودیوں اور دوسرے کافروں سے محبت، انوخت اور نصرت کا تعلق قائم کرنے اور انہیں اپنا ہم راز بنانے سے منع فرمایا ہے اگرچہ وہ لوگ مسلمانوں سے برسر پیکار نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لَا تَتَّخِذُوا قَوْمًا یُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ یُؤَدُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَ یُؤْمَرُونَ أَوْ أَبْنَاءَ یُؤْمَرُونَ أَوْ إِخْوَانًا یُؤْمَرُونَ أَوْ عَشِیرَتَکُمْ أُولَئِکَ کَتَبَ فِی قُلُوبِہِمُ الْإِیمَانَ وَأَیَّدَہُمْ بِرُوحِہِ فَہُمْ... المجادلۃ ۲۲

”جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر یقین رکھتے ہیں آپ انہیں ایسے لوگوں سے دوستی کرتے نہیں پائیں گے جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ خواہ وہ (مخالفت کرنے والے) ان (مومنوں) کے باپ، بیٹے، بھائی یا اقارب ہی ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دی ہے اور اپنی طرف سے ایک روح (جبرائیل) کے ساتھ ان کی مدد فرمائی ہے۔“

نیز ارشاد ہے:

یَا آئِنَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةَ مَنْ دُونِکُمْ لَایَا لُو نَحْکُمْ خَبَالًا وَدُونَا عَلَیْکُمْ قَدَبَاتٍ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَوْلَادِہُمْ وَنَا شُخْصِی صَدُّوہُمْ الْکِبْرُ قَدَّیْنَا لَکُمْ الْآیَاتِ اِنْ کُنْتُمْ تَفْقَهُونَ ۱۱۸ بَا اَنْتُمْ اَوْلَاءُ شُجُوہِہُمْ وَلَا یُجُوہِہُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْجَنَابِ کَلِّمُوا الْقَوْمَ قَالُوا آمَنَّا وَاِذَا قُلُوْا قَلُّوْا عَضُّوْا عَلَیْکُمْ الْاَنَابِلَ مِنَ الْغِیْظِ قُلْ مُؤْتُوْا بِنِعْمَتِکُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۱۱۹ اِنْ تَمْسَکْکُمْ حَسْبَةُ تَسُوہُمْ وَاِنْ تُصِیْبْکُمْ

سَيِّئَةٌ يَفْرَحُ بِهَا وَإِنْ تَصْرَبُوا وَتَقْتُلُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۱۲۰... آل عمران

”اے اہل ایمان! اپنوں کو چھوڑ کر (بیگانوں کو) ہم راز نہ بناؤ۔ وہ تمہیں نقصان پہچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔ وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ تم مشقت میں پڑے رہو۔ ان کے منہ سے بغض کا اظہار ہو چکا ہے اور جو کچھ ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ ہم نے تمہارے لئے آیات واضح کر دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔ تم وہ لوگ ہو کہ ان سے محبت کرتے ہو حالانکہ وہ تم سے محبت نہیں رکھتے۔ اور اگر تم ثابت قدم رہو اور تقویٰ پر کاربند رہو تو ان کی تدبیریں تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام کاموں کو گھر رکھا ہے۔“

اس مضمون کی اور بھی بہت سی نصوص قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں موجود ہیں۔ لیکن جو غیر مسلم مسلمانوں سے برسر پیکار نہیں ان سے اللہ تعالیٰ نے بھلائی کے بدلے بھلائی کرنے اور جائز ضروریات پوری کرنے سے (مثلاً خرید و فروخت اور تحفہ قبول کرنے سے) نہیں روکا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْقَاسِطِينَ ۙ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَتَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۙ... الممتحنہ

”جن لوگوں نے تم سے دین کی بنیاد پر جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اللہ تعالیٰ تمہیں ان کیساتھ نیکی اور انصاف (کالوک) کرنے سے نہیں روکتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کی بنیاد پر جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکال دیا اور تمہارے نکلنے پر (نکلنے والوں سے) تعاون کیا۔ جو ان سے دوستی کریں گے وہی (لوگ) ظالم ہیں۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ